السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر میں میت کو دفن کرتے وقت تھوڑی سی مٹی پر ایک شخص قل ھواللہ احد پڑھے۔ وہ مٹی قبر میں رکھی جائے۔ اور ایک اینٹ پر کلمہ لکھ کر اندر رکھی جائے۔ دفن کے بعد قبر پر اذان دی جائے کیا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(ایسے افعال حدیثوں سے ثابت نہیں ہیں۔ اگر کچھ ہے تو بدعت ہے۔ (اہلحدیث ج 24 نمبر 15

تشریح

واضح ہو کہ ڈھیلے مٹی پر سورہ اخلاص وغیرہ پڑھ کر قبر میں رکھنا قول و فعل آپ ﷺ سے ثابت نہیں۔ نہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے و نیز قول و فعل تابعین و تبع تابعین و طبقات ہفت گانہ فقہائے حنفیہ وغیرہ سے بھی کتب معتبرہ و معتمدہ میں ثابت نہیں۔ غرض اس کی کوئی سند نہیں ہے۔ اور اسی طرح جمع ہو کر تیسرے دن قرآن پڑھنا یا چنوں پر کلمہ پڑھنا اسی طرح سیوم اور دسواں بیسواں چہلم چھ ماہی اور برسی وغیرہ رسمیں بھی کہیں سے ثابت نہیں۔ بلکہ یہ رسمیں ہنود اور کفار کی ہیں۔ اجتناب اور حزران امور مذکورہ سے واجب ہے۔ ایصال ثواب مالی یا بدنی بلا تقرر اور تعین وقت اور دن کے جب چاہے پہنچاوے درست اور طریقہ مسلوکہ فی الدین ہے۔ اور امور مذکورہ (بالا محدث فی الدین ہیں جیسا کہ علمائے ربانی محققین پر مخفی نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (ملخص) (حررہ سید محمد نزیر حسین عفی عنہ (فتاویٰ نزیریہ ج 1 ص 421

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 29

محدث فتویٰ